Power tariff hike to hit textile sector badly: PHMA

RECORDER REPORT

KARACHI: Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association (PHMA) on Friday feared the hike in electricity tariff will leave the textile sector "uncompetitive" in global market.

"Another increase in electricity prices from August 1, would render this vital sector's exports to become most uncompetitive in global market," feared Central Chairman PHMA, Javed Bilwani.

He termed the government's move to increase electricity prices unjustified after paying Rs. 480 billion to clear circular debt, and said the government should have not increased the tariff too immediately.

He urged the government to step up against the electricity theft and overcome power shortage problem to provide the people with uninterrupted power supply at affordable rates. "The government seems to be powerless to stop this theft," he criticised.

He suggested government should install prepaid electricity metres with a view to control power theft and non-payment of electricity bills.

Bilwani said sudden increase in electricity tariff along with several other adverse factors will increase the cost of business for the textile sector and leave it uncompetitive against India, China, Bangladesh, Sri Lanka and others.

He appealed to the Prime Minister Nawaz Sharif to review the decision of increase in electricity tariff and issue immediate instructions to withdraw the rise to help textile sector to boost its manufacturing and export to maximum foreign exchange for the nation.

روز نامہ جنگ کراچی ہفتہ 3/اگست 2013ء

بجلی کے تجارتی و صنعتی نرخوں میں اضافہ ٹیکسٹائل سیکٹر پر تباہ کن اثرات مرتب کریگا

پی ایچ ایم اے

بڑے پیمانے پر بجلی چوری اور تقسیم کے ناقص نظام سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ دیانتدار صارفین کے بلز پر کیا جارہا ہے

کنڈا سسٹم کے ذریعے بڑے پیمانے پر بجلی چوری کی جارہی ہے لیکن بجلی چوروں کیخلاف مہم کی صورت میں کارروائی نہیں کی جارہی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) یکم اگست 2013 سے بجلی کے تجارتی و صنعتی زخوں میں اضافہ ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل سیکٹر پر تباہ کن اثرات مرتب کرے گا، آخر حکومت لائن لاسز اور بجلی چوری کی سزا ایماندار اور حقیقی تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے؟ یہ بات پاکستان ہوزری مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کہی۔ انہوں نے بجلی کے نرخوں میں اضافے کے حکومتی فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز اور افسوسناک ہے کہ بڑے پیمانے پر بجلی کی چوری اور تقسیم کے ناقص نظام سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ایماندار صارفین کے بجلی کے بلز بڑھا کر کیا جارہا ہے اور اس طرح صارفین کو ان کے ناکردہ گناہ کی سزا دی جارہی ہے جو سراسر ظلم اور ناانصافی ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ بجلی کمپنیوں کو اپنی کارکردگی بہتر کرتے ہوئے لائن لاسز خصوصاً بجلی کی چوری پر قابو پانے کی سنجیدہ کوششیں کرنی چاہییں کیونکہ انہی عوامل کی وجہ سے موجودہ حکومت 480 ارب روپے کا گردشی قرضہ ادا کرنے پر مجبور ہوئی ہے۔ پاور ٹیرف میں اضافے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ کنڈا سسٹم کے ذریعہ بڑے پیمانے پر کھلے عام بجلی چوری کی جارہی ہے، جسے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اجاگر بھی کیا جاتا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت اس معاملے میں قطعی بے بس ہے، بجلی چوروں کے خلاف ایک مہم کی صورت میں کاروائی نہیں کی جارہی، بھاری جرمانوں اور قید کی سزائیں نہیں دی جارہیں جس کی وجہ سے بجلی چور بے خوفی سے ملکی معیشت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بجلی بحران کم کرنے کی غرض سے پری پیڈ میٹر متعارف کروانے چاہییں پری پیڈ کارڈز کے ذریعہ پیشگی ادائیگیوں سے بجلی کے بلز کی عدم ادائیگی، واجبات اور بجلی چوری کے مسائل ختم ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر خواجہ محمد آصف کے حالیہ اعلان میں نرخوں کے اضافے کا صحیح تعین نہیں کیا گیا تاہم انہوں نے کہا ہے کہ یہ اضافہ 30 سے 70 فیصد ہوگا جس کے نتیجے میں تجارتی و صنعتی صارفین کو 3 سے 6 روپے فی یونٹ زیادہ ادائیگی کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے نرخوں میں مجوزہ اضافہ ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل سیکٹر کی پیداواری لاگت کو غیر معمولی طور پر بڑھا دے گا جس سے ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمدات پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیداواری لاگت بڑھنے سے ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمد کنندگان کو بنگلہ دیش، بھارت، سری لنکا اور چین جیسے حریف ممالک سے مسابقت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور خدشہ ہے کہ پاکستان کروڑوں ڈالرز کے برآمدی آرڈرز سے محروم ہوجائے گا۔ مذکورہ حریف ممالک اپنے برآمد کنندگان کو بجلی اور گیس کی مد میں سبسڈیز دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صنعتی شعبے خصوصاً ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل صنعتوں کو تسلسل سے بجلی فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے جس کے نتیجے میں پاکستان کی ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمدات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ ایم جاوید بلوانی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ صنعتی شعبے خصوصاً ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل صنعتوں کے لئے بجلی کے نرخوں کا تعین سالانہ بنیاد پر کیا جائے کیونکہ برآمد کنندگان کو 6 ماہ قبل برآمدی آرڈرز کے وعدے کرنے پڑتے ہیں اور سال میں نرخوں سے بار بار اضافے سے ان کی تمام برآمدی منصوبہ بندی ناکامی سے دوچار ہوجاتی ہے۔

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ ہفتہ، 3 اگست، 2013ء

بجلی مہنگی کرنے پر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی شدید تنقید

برآمدات کو نقصان ہوگا، حکومت لائن لاسز اور بجلی چوری کی سزا ایماندار صارفین کو نہ دے

بجلی چوروں کو سزا، پری پیڈ میٹر متعارف کرائے جائیں، وزیر اعظم فیصلہ واپس لیں، بلوانی

کراچی (بزنس رپورٹر) تجارتی و صنعتی صارفین کیلیے یکم اگست 2013 سے بجلی کے نرخوں میں اضافہ ویلیو ایڈڈ برآمدی ٹیکسٹائل سیکٹر پر تباہ کن اثرات مرتب کرے گا، آخر حکومت لائن لاسز اور بجلی چوری کی سزا ایماندار اور حقیقی تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے۔ یہ بات پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کہی۔ انہوں نے بجلی کے نرخوں میں اضافے کے حکومتی فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز اور افسوسناک ہے کہ بڑے پیمانے پر بجلی کی چوری اور تقسیم کے ناقص نظام سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ایماندار صارفین کے بجلی کے بلز بڑھا کر کیا جارہا ہے اور اس طرح صارفین کو ان کے ناکردہ گناہ کی سزا دی جارہی ہے جو سراسر ظلم اور ناانصافی ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ پاور کمپنیوں کو اپنی کارکردگی بہتر کرتے ہوئے لائن لاسز خصاصا بجلی کی چوری پر قابو پانے کی سنجیدہ کوششیں کرنی چاہئیں کیونکہ انہی عوامل کی وجہ سے موجودہ حکومت 480 ارب روپے کا گردشی قرضہ ادا کرنے پر مجبور ہوئی، پاور ٹیرف میں اضافے کا کوئی جواز نہیں ہے، کنڈا سسٹم کے ذریعے بڑے پیمانے پر کھلے عام بجلی چوری کی جارہی ہے جسے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اجاگر بھی کیا جاتا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت اس معاملے میں قطعی بے بس ہے، بجلی چوروں کے خلاف ایک مہم کی صورت میں کارروائی نہیں کی جارہی، اور انھیں بھاری جرمانوں اور قید کی سزائیں نہیں دی جارہیں جس کی وجہ سے بجلی چور بے خوفی سے ملکی معیشت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بجلی بحران کم کرنے کی غرض سے پری پیڈ میٹر متعارف کرانے چاہییں، پری پیڈ کارڈز کے ذریعے پیشگی ادائیگیوں سے بجلی کے بلز کی عدم ادائیگی، واجبات اور بجلی چوری کے مسائل ختم ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر خواجہ محمد آصف کے حالیہ اعلان میں نرخوں کے اضافے کا صحیح تعین نہیں کیا گیا تاہم انہوں نے کہا کہ یہ اضافہ 30 سے 70 فیصد ہوگا جس کے نتیجے میں تجارتی و صنعتی صارفین کو 3 سے 6 روپے فی یونٹ زیادہ ادائیگی کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے نرخوں میں مجوزہ اضافہ ویلیو ایڈڈ برآمدی ٹیکسٹائل سیکٹر کی پیداواری لاگت کو غیر معمولی طور پر بڑھا دے گا جس سے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل برآمدات پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیداواری لاگت بڑھنے سے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمد کنندگان کو بنگلہ دیش، بھارت، سری لنکا اور چین جیسے حریف ممالک سے مسابقت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور خدشہ ہے کہ پاکستان کروڑوں ڈالر کے برآمدی آرڈرز سے محروم ہوجائے گا، مذکورہ حریف ممالک اپنے برآمد کنندگان کو بجلی اور گیس کی مد میں سبسڈیز دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صنعتی شعبے خصوصاً ویلیو ایڈڈ برآمدی ٹیکسٹائل صنعتوں کو تسلسل سے بجلی فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے جس کے نتیجے میں پاکستان کی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل برآمدات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ ایم جاوید بلوانی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ صنعتی شعبے خصوصاً ویلیو ایڈڈ برآمدی ٹیکسٹائل صنعتوں کے لیے بجلی کے نرخوں کا تعین سالانہ بنیاد پر کیا جائے کیونکہ برآمد کنندگان کو 6 ماہ قبل برآمدی آرڈرز کے وعدے کرنے پڑتے ہیں اور سال میں نرخوں سے بار بار اضافے سے ان کی تمام برآمدی منصوبہ بندی ناکامی سے دوچار ہوجاتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نواز شریف سے اپیل کی کہ وہ سنجیدگی سے تمام صورتحال کا جائزہ لیں اور بجلی کے نرخوں میں یکم اگست 2013 سے اضافے کو واپس لینے کے احکام صادر فرمائیں تاکہ برآمدات میں کمی سے قیمتی زرمبادلہ کا نقصان نہ ہوسکے۔

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (11) 3 گست 2013ء

بجلی کے نرخوں میں اضافے سے ٹیکسٹائل سیکٹر تباہ ہوجائیگا، جاوید بلوانی

حکومت بجلی چوری کی سزا ایماندار تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کہا ہے کہ یکم اگست 2013 سے بجلی کے تجارتی و صنعتی نرخوں میں اضافہ ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل سیکٹر پر تباہ کن اثرات مرتب کرے گا۔ آخر حکومت لائن لاسز اور بجلی چوری کی سزا ایماندار اور حقیقی تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے؟ انہوں نے بجلی کے نرخوں میں اضافے کے حکومتی فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز اور افسوسناک ہے کہ بڑے پیمانے پر بجلی کی چوری اور تقسیم کے ناقص نظام سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ایماندار صارفین کے بجلی کے بلز بڑھا کر کیا جارہا ہے اور اس طرح صارفین کو ان کے ناکردہ گناہ کی سزا دی جارہی ہے جو سراسر ظلم اور ناانصافی ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ بجلی کمپنیوں کو اپنی کارکردگی بہتر کرتے ہوئے لائن لاسز خصوصاً بجلی کی چوری پر قابو پانے کی سنجیدہ کوششیں کرنی چاہییں کیونکہ انہی عوامل کی وجہ سے موجودہ حکومت 480 ارب روپے کا گردشی قرضہ ادا کرنے پر مجبور ہوگئی ہے۔

روزنامہ بیوپار کراچی (3) 3 اگست 2013ء

بجلی چوری کی سزا ایماندار صارفین کو کیوں دی جارہی ہے، جاوید بلوانی

تجارتی و صنعتی نرخوں میں اضافے کے مطابق تباہ کن اثرات مرتب ہونگے، پی ایچ ایم اے کے چیئرمین کا اظہار خیال

کراچی (اسٹاف رپورٹر) یکم اگست 2013 سے بجلی کے تجارتی و صنعتی نرخوں میں اضافہ ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل سیکٹر پر تباہ کن اثرات مرتب کرے گا، آخر حکومت لائن لاسز اور بجلی چوری کی سزا ایماندار اور حقیقی تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے؟ یہ بات پاکستان ہوزری مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کہی۔ انہوں نے بجلی کے نرخوں میں اضافے کے حکومتی فیصلے کی شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

بقیہ 16 · جاوید بلوانی

مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز اور افسوسناک ہے کہ بڑے پیمانے پر بجلی کی چوری اور تقسیم کے ناقص نظام سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ایماندار صارفین کے بجلی کے بلز بڑھا کر کیا جارہا ہے اور اس طرح صارفین کو ان کے ناکردہ گناہ کی سزا دی جارہی ہے جو سراسر ظلم اور ناانصافی ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ بجلی کمپنیوں کو اپنی کارکردگی بہتر کرتے ہوئے لائن لاسز خصاصا بجلی کی چوری پر قابو پانے کی سنجیدہ کوششیں کرنی چاہئیں کیونکہ انہی عوامل کی وجہ سے موجودہ حکومت 480 ارب روپے کا گردشی قرضہ ادا کرنے پر مجبور ہوگئی ہے۔ پاور ٹیرف میں اضافے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ کنڈا سسٹم کے ذریعہ بڑے پیمانے پر کھلے عام بجلی چوری کی جارہی ہے، جسے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اجاگر بھی کیا جاتا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت اس معاملے میں قطعی بے بس ہے، بجلی چوروں کے خلاف ایک مہم کی صورت میں کارروائی نہیں کی جارہی، بھاری جرمانوں اور قید کی سزائیں نہیں دی جارہیں جس کی وجہ سے بجلی چور بے خوفی سے ملکی معیشت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بجلی بحران کم کرنے کی غرض سے پری پیڈ میٹر متعارف کروانے چاہئیں پری پیڈ کارڈز کے ذریعہ پیشگی ادائیگیوں سے بجلی کے بلز کی عدم ادائیگی، واجبات اور بجلی چوری کے مسائل ختم ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر خواجہ محمد آصف کے حالیہ اعلان میں نرخوں کے اضافے کا صحیح تعین نہیں کیا گیا تاہم انہوں نے کہا ہے کہ یہ اضافہ 30 سے 70 فیصد ہوگا جس کے نتیجے میں تجارتی و صنعتی صارفین کو 3 سے 6 روپے فی یونٹ زیادہ ادائیگی کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے نرخوں میں مجوزہ اضافہ ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل سیکٹر کی پیداواری لاگت کو غیر معمولی طور پر بڑھادے گا جس سے ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمدات پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمد کنندگان کو بنگلہ دیش، بھارت، سری لنکا اور چینی جیسے حریف ممالک سے مسابقت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور خدشہ ہے کہ پاکستان کروڑوں ڈالرز کے برآمدی آرڈرز سے محروم ہوجائے گا۔ مذکورہ حریف ممالک اپنے برآمد کنندگان کو بجلی اور گیس کی مد میں سبسڈیز دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صنعتی شعبے خصوصا ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل صنعتوں کو تسلسل سے بجلی فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے جس کے نتیجے میں پاکستان کی ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمدات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ ایم جاوید بلوانی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ صنعتی شعبے خصوصا ویلیو ایڈیڈ برآمدی ٹیکسٹائل صنعتوں کے لئے بجلی کے نرخوں کا تعین سالانہ بنیاد پر کیا جائے کیونکہ برآمد کنندگان کو 6 ماہ قبل برآمدی آرڈرز کے وعدے کرنے پڑتے ہیں اور سال میں نرخوں سے بار بار اضافے سے ان کی تمام برآمدی منصوبہ بندی ناکامی سے دوچار ہوجاتی ہے۔ انہوں نے وزیراعظم، نواز شریف سے اپیل کی کہ وہ سنجیدگی سے تمام صورتحال کا جائزہ لیں اور بجلی کے نرخوں میں یکم اگست 2013 سے اضافے کو واپس لینے کے احکامات صادر فرمائیں تاکہ برآمدات میں کمی سے قیمتی زرمبادلہ کا نقصان نہ ہوسکے۔